dinamo / ILLUSTRASJONSFOTO: TINE POPPE

Trykk: Flisa Trykkeri AS

Barne-, ungdoms-
og familiedirektoratet

**Postadresse**
Postboks 2233
3103 Tønsberg

**Besøksadresse**
Stensberggaten 27
0170 Oslo

**bufdir.no**

## اقوام متحدہ کا بچوں کا کنونشن

یہ کنونشن قرار دیتا ہے کہ ۱۸ سال سے کم عمر کے سب افراد بچے ہیں اور بچوں کے کنونشن کے تحت آتے ہیں۔

**بچوں کے حقوق:**

- سب بچے آزاد پیدا ہوتے ہیں اور سب کی قدر برابر ہے۔
- سب بچوں کو نام اور قومیت کا حق حاصل ہے
- سب بچوں کو تحفظ کا حق حاصل ہے۔
- سب بچوں کو بہترین ممکن خدمات صحت اور کافی غذا اور پانی کا حق حاصل ہے۔
- سب بچوں کو حق حاصل ہے کہ ان کی بات سنی جائے اور ان کا لحاظ کیا جائے۔
- سب بچوں کو سکول جانے کا حق حاصل ہے۔
- سب بچوں کو کھیل، فرصت کے وقت اور آرام کا حق حاصل ہے۔
- سب بچوں کے حقوق ایک جیسے ہیں۔

---

میں ادارہ تحفظ بچگان سے کس طرح رابطہ کر سکتا/سکتی ہوں؟

**خط لکھ کر**

آپ ڈاک کے ذریعے تشویش کی تحریری اطلاع بھیج سکتے ہیں یعنی ایک خط لکھ کر بتاتے ہیں کہ آپ کو مدد کی ضرورت ہے اور ادارہ تحفظ بچگان سے ملاقات کا وقت لینا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کو کسی بچے کی فکر ہے تو آپ ڈاک کے ذریعے تحریری اطلاع بھیج سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ کو تھوڑی سی تفصیل لکھنی ہو گی کہ کیا مسئلہ ہے، کس کا مسئلہ ہے، ادارہ اس شخص سے کس طرح رابطہ کر سکتا ہے۔

**فون پر**

آپ اس بلدیہ میں ادارہ تحفظ بچگان کو فون بھی کر سکتے ہیں جہاں بچہ/نوجوان رہتا ہے۔ جب آپ فون کریں گے تو ادارہ تحفظ بچگان میں کام کرنے والے کسی شخص سے بات کر سکیں گے کہ آپ کو کس بار ے میں فکر ہے۔ پھر آپ کو مشورہ اور تجاویز مل سکتی ہیں کہ آگے آپ کو کیا کرنا چاہیئے۔ آپ اپنا نام خفیہ رکھ سکتے ہیں۔

**بذریعہ ملاقات**

بات چیت کیلئے وقت حاصل کریں۔ تحفظ بچگان کے کئ دفاتر میں مشورہ اور رہنمائی فراہم کرنے کیلئے اوقات مخصوص ہوتے ہیں۔ اگر آپ مشورہ اور رہنمائی لینا چاہیں تو اپنی بلدیہ میں ادارہ تحفظ بچگان کو فون کر کے ان سے وقت مانگیں۔ اس قسم کی بات چیت میں آپ کو یہ بتانے کا موقع ملتا ہے کہ آپ کو کیا فکر ہے اور یہ رہنمائی ملتی ہے کہ آپ کو آگے کیا کرنا چاہیئے۔ آپ اپنی مدد کیلئےکسی کو ساتھ بھی لے جا سکتے ہیں۔

---

اگر آپ کو مترجم کی مدد درکار ہے تو آپ مترجم مانگ سکتے ہیں۔

---

فیملی گروپ کانفرنس

روایتی طور پر ادارہ تحفظ بچگان یہ طے کرتا ہے کہ تحفظ بچگان کے کیسوں میں کیا ہوگا۔

جو گھرانے کسی مشکل صورتحال سے گزر رہے ہوں، وہ فیملی گروپ کانفرنس کروانے کیلئے بھی مدد مانگ سکتے ہیں۔ یہ ایک میٹنگ ہوتی ہے جس میں ایک گھرانہ اپنے رشتہ داروں اور ان دوسرے لوگوں کے ساتھ مل بیٹھتا ہے جو بچے کیلئے اہم ہوں۔ گھر والے مل کر طے کرتے ہیں کہ ان کے خیال میں بچے اور گھرانے کے حالات بہتر بنانے کیلئے کیا کرنا چاہیئے اور وہ ادارہ تحفظ بچگان کے ساتھ اس پر تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔

---

اگر آپ کو کسی خوفزدہ کرنے والے یا ناخوشگوار واقعے سے واسطہ پڑا ہے یا آپ کو یا آپ کے کسی واقف کو اپنےگھرانے میں مشکلات پیش ہیں تو ادارہ تحفظ بچگان یا **الارم ٹیلیفون ۱۱۱ ۱۱۶** سے رابطہ کریں۔

# جب ادارہ تحفظ بچگان کو کسی بچے یا گھرانے کے بارے میں تشویش کی اطلاع ملے تو کیا ہوتا ہے؟

ادارہ تحفظ بچگان کو اکثر ایسا فون یا خط آتا ہے جس میں کوئی بتاتا ہے کہ اس کے خیال میں کسی بچے یا گھرانے کے حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ اسے ہم تشویش کی اطلاع کہتے ہیں۔ ادارہ تحفظ بچگان پر لازم ہے کہ تشویش کی اطلاع پر غور کرے اور رائۓ قائم کرے کہ کیا اس معاملے کی مزید چھان بین کی جائۓ گی یا نہیں۔

اگر ادارہ تحفظ بچگان معاملے کی مزید چھان بین کی وجہ پائۓ تو ہو سکتا ہے ادارہ اطلاع دینے والے شخص سے اس بارے میں مزید معلومات لینے کیلئے رابطہ کرےکہ تشویش کی اطلاع کیوں بھیجی گئی ہے۔

لیکن بعض دفعہ ادارے کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی اور ادارہ معاملے کی مزید چھان بین کیلئے سیدھا بچے کے والدین سے رابطہ کرتا ہے۔ اس صورت میں عموما والدین کو دفتر میں بات چیت کیلئے بلایا جاتا ہے یا گھر پر بات کی جاتی ہے۔ اگر ادارہ تحفظ بچگان کو والدین سے ملنے کیلئے گھر آنا ہو تو پہلے خط لکھ کر بتایا جاتا ہے کہ ادارہ گھر آۓ گا۔

جب والدین چائلڈ کیئر ورکر (ادارہ تحفظ بچگان کے اہلکار) سے ملتے ہیں تو انہیں تشویش کی اطلاع کے بارے میں بتایا جاتا ہے اور زیادہ تر کیسوں میں والدین کو خود یہ اطلاع پڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ جب تشویش کی اطلاع کے بارے میں مزید علم حاصل ہو جائۓ تو چائلڈ کیئر ورکر اور گھروالے لکھی ہوئی باتوں کے بارے میں بات چیت کرتے ہیں۔ ادارہ تحفظ بچگان اکثر بچے اور گھرانے کو جاننے والے دوسرے لوگوں سے بھی بات کرتا ہے جیسے ہیلتھ سٹیشن، بارنے ہاگے، سکول، PP-tjeneste وغیرہ۔

چھان بین کے ذریعے ادارہ طے کرتا ہے کہ آیا اس کیس پر مزید کام کی ضرورت ہے یا نہیں۔

# والدین اور سرپرستوں کے حقوق

والدین میں سے وہ فریق جس کے پاس بچہ رہتا ہو اور وہ فریق جو بچے کی سرپرستانہ ذمہ داری میں شریک ہو، تحفظ بچگان کے کیس میں فریق ہوتے ہیں۔ اگر آپ کیس کے فریق ہوں تو آپ کو یہ حقوق حاصل ہوتے ہیں:

- کیس کے کاغذات دیکھنے کا حق
- ادارہ تحفظ بچگان کے فیصلے کے خلاف اپیل کا حق
- کاؤنٹی سوشل ویلفیئر بورڈ میں پیش ہونے اور اپنا نقطۂ نظر بتانے کا حق
- کاؤنٹی سوشل ویلفیئر بورڈ کے کیسوں اور عدالتی مقدمات میں وکیل کی مفت مدد کا حق
- کاؤنٹی سوشل ویلفیئر بورڈ کے فیصلے کے خلاف اپیل کا حق اور عدالت میں فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا حق
- یہ درخواست کرنے کا حق کہ بچے کی دیکھ بھال والدین سے لے لینے کے فیصلے کو منسوخ کیا جائے

۲۰۱۲ میں ادارہ تحفظ بچگان کی مدد لینے والے تمام بچوں میں سے ۴۰ فیصد کو مشورہ اور رہنمائی ملی۔ ۲۰ کو وزٹ ہوم کی پیشکش ملی اور ۱۹ بچوں کیلئے مالی مدد کے اقدامات کیے گئے۔ ادارہ تحفظ بچگان جن بچوں کے سلسلے میں کام کرتا ہے، ان میں سے ۸۰٪ سے زیادہ کیلئے اپنی مرضی سے قبول کیے جانے والے اقدامات کیے جاتے ہیں۔ (SSB)

# مجھے ایک واقف بچے کے بارے میں فکر ہے۔
# کیا مجھے ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنا چاہیئے؟

اگر آپ ماں یا باپ ہیں تو شاید آپ ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنے سے ڈرتے ہوں۔ اگر آپ بچے کے رشتہ دار، ہمسایے، استاد وغیرہ ہیں تو شاید آپ بے یقینی کا شکار ہوں اور دخل دینے سے ڈرتے ہوں۔

اگر رابطہ نہ کیا جائے تو نتیجہ یہ ہو سکتا ہے کہ بچوں اور والدین کو وہ مدد اور سہارا نہ ملے جس کی انہیں ضرورت ہے اور جو قانون کے تحت ان کا حق ہے۔

مقامی ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنے سے مت ڈریں۔ فون کر کے مسئلے/اپنی فکر کے بارے میں بتائیں۔ ادارہ تحفظ بچگان کا ماہر عملہ آپ کو بہت سے اچھے مشورے اور تجاویز دے سکتا ہے کہ آپ آگے کیا کر سکتے ہیں اور وہ آپ کی یا اس بچے کی مدد کیسے کر سکتے ہیں جس کے بارے میں آپ کو فکر ہے۔

اگر آپ ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنے سے گھبراتے ہیں تو سوشل ٹیچر، ہیلتھ سسٹر (نرس)، کاؤنسلر (صلاح کار) یا دوسرے بالغ لوگ اس کام کیلئے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

**کیا میں اطلاع دیتے ہوئے اپنا نام خفیہ رکھ سکتا/سکتی ہوں؟**

- یہ آپ کی مرضی پر ہے کہ آپ رابطہ کرتے ہوئے ادارہ تحفظ بچگان کو اپنا نام نہ بتائیں۔
- آپ چاہیں تو کیس کی اطلاع دیتے ہوئے اپنا نام خفیہ رکھ سکتے ہیں تاکہ نہ تو ادارے کو اور نہ ہی والدین کو پتہ چلے کہ کس نے اطلاع دی ہے۔ یاد رکھیں کہ گھرانے کو اطلاع دیکھنے کا موقع ملتا ہے لہذا اگر آپ نے لکھا ہو کہ آپ بچے کی خالہ ہیں تو آپ کو آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے۔
- اگر آپ اپنا نام خفیہ نہ رکھنے کا فیصلہ کریں تو والدین کو علم ہو سکتا ہے کہ کس نے ادارہ تحفظ بچگان کو تشویش (فکر) کی اطلاع دی ہے۔

## ہمارے حالات مشکل ہیں۔ کیا ادارہ تحفظ بچگان مدد کر سکتا ہے؟

زندگی میں سبھی کو کبھی نہ کبھی مشکل صورتحال کا سامنا ہو سکتا ہے جب انسان کو اپنے بچوں کی دیکھ بھال کی ضرورت پوری کرنے کیلئے مدد اور سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی صورتوں میں گھرانے کی مدد کرنا ادارہ تحفظ بچگان کی ذمہ داری ہے۔

کئی لوگوں کو ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنا مشکل لگتا ہے کیونکہ وہ ڈرتے ہیں کہ ان کا بچہ ان سے چھن جائے گا۔ ادارے کا والدین سے دیکھ بھال کی ذمہ داری لے لینا بچے کیلئے بھی اور والدین کیلئے بھی ایک سنگین قدم ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ یہ قدم تبھی اٹھایا جائے جب اس کی معقول وجوہ موجود ہوں۔

اگر آپ کو ادارہ تحفظ بچگان کی مدد درکار ہے تو آپ اپنی رہائشی بلدیہ کو فون کر کے ادارے سے ملاقات کا وقت مانگ سکتے ہیں۔ جب آپ بات چیت کیلئے آئیں گے تو ادارہ تحفظ بچگان آپ کے ساتھ مل کر جائزہ لے گا کہ آپ کا گھرانہ مدد اور سہارے کے ضمن میں کیا ضروریات رکھتا ہے۔

ادارہ تحفظ بچگان سے مدد لینے والے زیادہ تر لوگوں کوگھر میں مدد ملتی ہے تاکہ بچے اور والدین ایک ساتھ رہ سکیں۔ اسے ہم امدادی اقدام کہتے ہیں اور امدادی اقدامات کی مثالیں یہ ہیں:

- گھرانے کیلئے مشورہ اور رہنمائی
- والدین کے گروپ
- فارغ اوقات کیلئے مددگار شخص
- بارنے ہاگے میں داخلے کیلئے مالی مدد
- سکول میں فارغ اوقات کی سروس (SFO/AKS) کیلئے مالی مدد
- فرصت کی سرگرمیوں یا کسی اور غرض سے مالی مدد
- ویک اینڈ میں والدین کو آرام کا وقفہ دلانے کا بندوبست / وزٹ ہوم

**فیملی کاؤنسلنگ آفس سے بھی مدد طلب کی جا سکتی ہے۔**

اس دفتر میں گھرانوں کو روزمرہ مسائل کے سلسلے میں اور گھرانے میں اختلافات یا شدید مشکلات کی صورت میں رہنمائی اور بات چیت فراہم کی جاتی ہے۔

# ناروے میں ادارہ تحفظ بچگان

ادارہ تحفظ بچگان کا کام تب بچوں، نوجوانوں اور گھرانوں کو مدد دینا ہے جب گھر میں مسائل ہوں یا بچے کو کسی اور وجہ سے ادارہ تحفظ بچگان کی مدد کی ضرورت ہو (مثال کے طور پر رویّے کے مسائل، نشہ)۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کریں۔ لیکن اگر والدین اس میں کامیاب نہ ہو پا رہے ہوں یا ان کے حالات مشکل ہوں تو ادارہ تحفظ بچگان بچوں اور نوجوانوں کو وہ دیکھ بھال دلانے میں مدد کرے گا جس کی انہیں ضرورت ہو۔

ادارہ تحفظ بچگان کا کام یہ یقینی بنانا ہے کہ جو بچے اور نوجوان ایسے حالات میں رہتے ہوں جن سے ان کی صحت اور نشوونما کو نقصان پہنچ سکتا ہے، انہیں درست وقت پر مدد اور دیکھ بھال ملے نیز یہ ادارہ بچوں اور نوجوانوں کو پلنے بڑھنے کیلئے محفوظ حالات مہیا کرنے میں مدد کرے گا۔

**بچے کی بھلائی کیلئے**

ادارہ تحفظ بچگان اس بنیاد پر کام کرتا ہے کہ بچے کی بھلائی کس میں ہے۔ بعض دفعہ یہ والدین کی سوچ کے مخالف ہو سکتا ہے۔ ادارہ تحفظ بچگان سب سے پہلے تو والدین کو مدد اور سہارا دے گا تاکہ وہ خود اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے بخوبی قابل ہو سکیں۔ اگر یہ مدد کافی نہ ہو یا والدین کے مسائل بہت زیادہ ہوں تو بچوں کو مختصر یا طویل عرصے کیلئے گھر کے علاوہ کہیں اور منتقل کرنے کا سوال اٹھ سکتا ہے۔

Barne-, ungdoms- og familiedirektoratet

# اداره تحفظ بچگان

بچے کی بھلائی کیلئے